مسلسل اشاعت کے 12 سال

قرآن وسنت کا داعی اور فاتح قادیانیت مجدد العصر حضرت سیدنا پیر مہر علی شاہؒ کے افکار و تعلیمات کا ترجمان

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف سے شائع ہونے والا

ماہنامہ مہر منیر
اسلام آباد

صراط الذین انعمت علیہم
ایوان مہر علی شاہؒ

زیر سرپرستی : پیر سید غلام معین الحق گیلانی

محرم الحرام / صفر المظفر ۱۴۳۲ھ — جنوری 2011ء

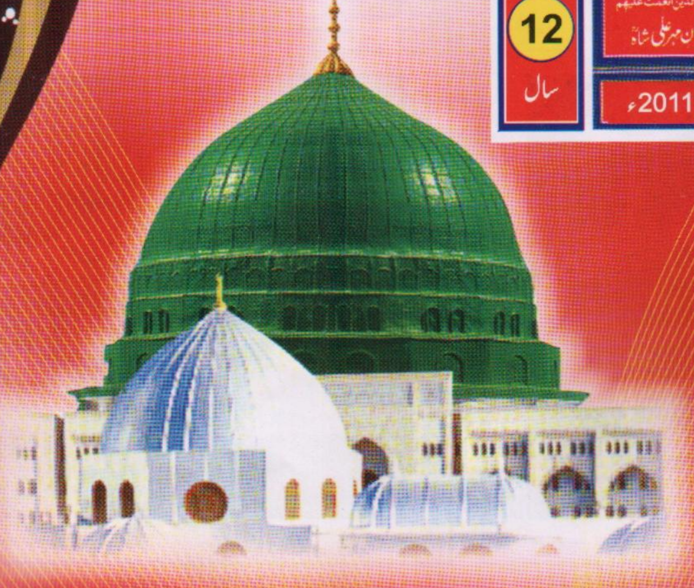

سبحان اللہ ما اجملک، مااحسنک، ما اکملک
کتھے مہر علیؒ کتھے تیری ثنا، گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

مہر علیؒ ہے حُبِ نبیؐ، حُبِ نبیؐ ہے مہرِ علیؒ
لحمک لحمی، جسمک جسمی فرق نہیں مابین پیا

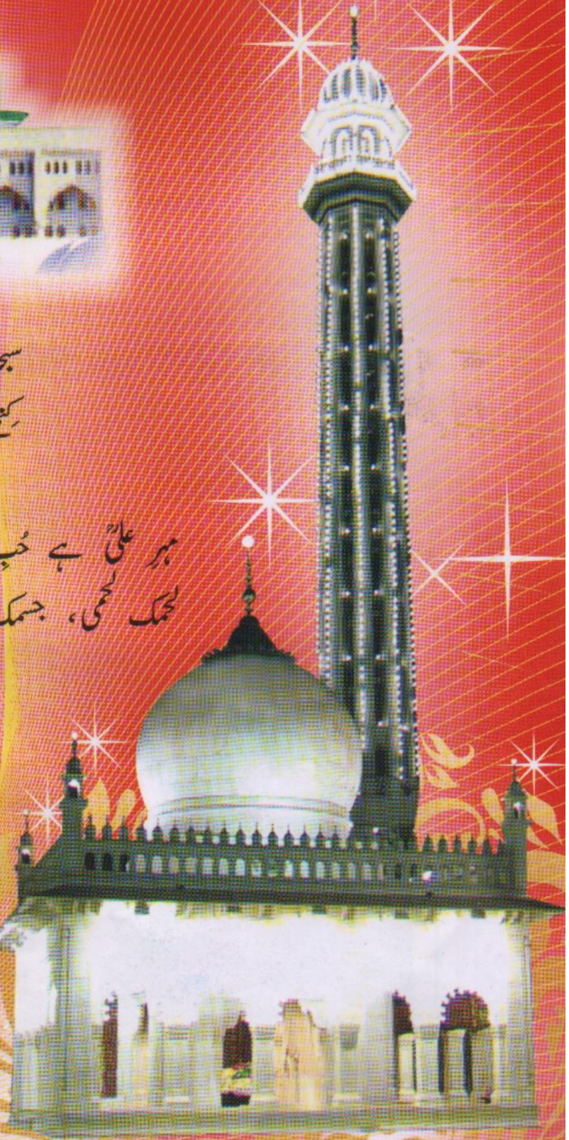

مسائل و احکامات

اس عنوان کے تحت قارئین کے فقہی مسائل پر مبنی سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ آپ بھی اپنے شرعی اور فقہی مسائل کے حل کے لئے رجوع کریں۔ تفصیل طلب مسائل کے حل کے لئے جوابی لفافہ بھیجئے پر براہ راست جواب بھی ارسال کیا جاسکتا ہے۔ تمام خطوط مدیر ماہنامہ "مہر منیر" اسلام آباد کے نام ارسال کیے جائیں۔ موبائل نمبر 0301-8792582 پر بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے

سوال: ایک بھائی نے داؤد تکافل کمپنی، اس کے کاروبار اور اس میں ملازمت کے جواز کا مسئلہ پوچھا ہے اور ساتھ ہی مفتی منیب الرحمٰن اور دیگر علماء کا دستخط شدہ ایک سٹرفکیٹ اس امر کا منسلک کیا ہے کہ اس کمپنی کے معاملات شرع محمدی شریف کے اصولوں کے مطابق چلائے جاتے ہیں، جن کی نگرانی جید علماء پر مشتمل ایک بورڈ کر رہا ہے۔ اس کے بارے میں اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔ (ایک سوالی۔ بہاولپور)

جواب:۔ مفتی منیب الرحمٰن چیئرمین رویت ہلال کمیٹی ایک جید سُنی حنفی عالم ہیں اور اُن کی تصدیق کے بعد مزید کسی چیز کی ضرورت نہیں رہتی۔ ویسے بیمہ اور بینک کے کاروبار کے بارے میں مختلف علماء اپنی علیحدہ رائے رکھتے ہیں، تاہم متنازعہ ہونے کے باوصف جس شئے پر اسلامی اصولوں کا اطلاق ہے وہ ہمارے لیے جائز ہے اور باعث تقلید ہے۔ اس سلسلے میں مزید علماء سے بھی مشورہ کرلیں۔

سوال: آج کل مساجد میں نماز کے لئے ایسی کرسیاں استعمال ہوتی ہیں جن کے آگے سجدہ کے لئے تختہ لگا ہوتا ہے۔ کیا اس پر سجدہ کرنا جائز ہے؟ (خلیق الزمان۔ اوکاڑہ)

جواب: بیماری یا کسی عذر کی وجہ سے اگر کوئی شخص سجدہ نہیں کرسکتا تو حکم یہ ہے کہ وہ اشارے سے رکوع و سجود کرے۔ کسی چیز پر سر رکھ کر سجدہ کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ آج کل یہ رواج پڑ گیا ہے کہ نمازی تختہ لگی کرسی پر بیٹھے بٹھائے سر ٹیک کر سجدہ کرلیتا ہے حالانکہ ایسا کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ معذور شخص اگر زمین پر نہیں بیٹھ سکتا تو کرسی پر بیٹھ جائے اور اشارے سے رکوع و سجود کرے۔ رکوع کے لئے مناسب حد تک جھکے اور سجدے کے لئے اس سے زیادہ جھکے۔ یہی کیفیت اشارے سے رکوع و سجدہ سے تعبیر کی جاتی ہے۔

سوال: اگر کسی شخص نے نمازِ جمعہ کی بجائے نماز ظہر پڑھ لی تو اس کا حکم کیا ہوگا؟ (محمد سعید۔ ملتان)

جواب: نماز جمعہ فرض عین ہے۔ اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے۔ جس پر جمعہ فرض ہے اس کے لئے شہر میں جمعہ ہوجانے سے پہلے ظہر کی نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے بلکہ امام ابن ہمامؒ نے فرمایا کہ حرام ہے اور اگر پڑھ بھی لی تب بھی جمعہ کے لئے جانا فرض ہے۔ ہاں جمعہ ہوجانے کے بعد ظہر پڑھنے میں کراہت نہیں بلکہ اب ظہر ہی پڑھنا فرض ہے اگر جمعہ دوسری جگہ نہ مل سکے مگر جمعہ ترک کرنے کا گناہ باقی رہا۔

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر کوئی شخص خودکشی کرلے یا رجم کیا جائے تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی یا نہ؟ (... سیالکوٹ)

جواب: خودکشی کرنا بہت بڑا گناہ اور حرام کی موت ہے لیکن اس شخص کی جنازہ کی نماز ادا کی جائے گی اگرچہ قصداً خودکشی کی ہو۔ اسی طرح جو شخص رجم کیا گیا یا قصاص میں مارا گیا اسے غسل بھی دیا جائے گا اور نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی۔

سوال: قسم کی اقسام اور احکام کیا ہیں؟ تفصیل سے وضاحت فرمائیں۔ (حافظ محمد عمران۔ بھکر)

جواب: قسم کی تین قسمیں ہیں: غموس، لغو اور منعقدہ۔ (۱) جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانا یمین غموس کہلاتی ہے۔ یہ قسم کھانا بہت سخت گناہ ہے اور استغفار و توبہ فرض ہے مگر کفارہ لازم نہیں ہے۔ (۲) کسی نے اپنے خیال میں تو سچی قسم اٹھائی مگر حقیقت میں وہ جھوٹی ہے تو اسے یمین لغو کہتے ہیں اور اس میں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ (۳) اگر کسی نے آئندہ کے لئے قسم اٹھائی کہ یہ کام کروں گا یا نہ کروں گا تو اسے منعقدہ کہتے ہیں۔ یمینِ منعقدہ میں اگر کسی نے قسم توڑ دی تو کفارہ دینا پڑے گا اور بعض صورتوں میں گناہگار بھی ہوگا۔

کفارہ: قسم کا کفارہ تین باتوں میں سے ایک کا کرنا ہے: غلام آزاد کرے یا دس مسکینوں کو کھانا کھلائے یا ان کو کپڑے پہنائے۔

تصوّف اعتراض سے اعراض کا نام ہے۔ (ابوالحسین نوریؒ)